الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **waqar zaib khan**
Address :> **KARACHI PAKISTAN**
Subject :> **TALAQ**
Writer :> شیرزادہ

Serial No :> **8642**
Fatwa No :>
Date :> **6/7/2010**
Email :>

merai 1 dost nai court mai nikah kia tha.larki apnai ghar mai rehrahi hai aur larka apnai ghar mai rehraha hai.yeh nikah sabsai chupke huwa tha.ab larka larki aapas mai talaaq chahtai hain to iska kia tariqa qar hai.talaaq kaisai daina hoga aur jo kuch bhi issai mutaliq ho to zarur batayega.

میرے ایک دوست نے کورٹ میں نکاح کیا تھا لڑکی اپنے گھر میں رہ رہی ہے اور لڑکا اپنے گھر میں رہ رہا ہے یہ نکاح سب سے چھپ کے ہوا تھا۔ اب لڑکا لڑکی آپس میں طلاق چاہتے ہیں اس کا کیا طریقہ کار ہے؟ طلاق کیسے دینا ہوگا؟ اور جو کچھ بھی اسی متعلق ہو تو ضرور بتائیے گا۔

الجواب حامداً ومصلیاً

مذکور نکاح اگر دو گواہوں کی موجودگی میں باضابطہ ایجاب وقبول کے ساتھ کفؤ میں ہوا ہو تو یہ شرعاً بھی منعقد ہو چکا ہے اور یہ دونوں میاں بیوی کی حیثیت سے رہ سکتے ہیں، اب اگر ان کے درمیان خلوتِ صحیحہ بھی ابھی تک نہ ہوئی ہو اور ازدواجی حیثیت سے رہنا بھی ناممکن نظر آرہا ہو تو انکے درمیان علیحدگی کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ سائل کا مذکور دوست اپنی بیوی کو ایک طلاق دیدے عورت کے غیر مدخول بہا ہونے کی وجہ سے یہ ایک طلاق بائن واقع ہو کر ان کا نکاح ختم ہو جائے گا اور اس کے بعد عورت بغیر عدّت گزارے بھی اپنا نکاح کسی دوسرے شخص سے کرنا چاہے تو کر سکتی ہے چنانچہ اس صورت میں عورت نصف حقِ مہر کی بھی مستحق ہوگی جسکی ادائیگی سائل کے دوست پر لازم ہے۔

کما فی الدر: (و) یجب (نصفہ بطلاق قبل وطء أو خلوۃ) (ص۱۰۴ ج ۳)

وفیہ: (وسبب وجوبہا) عقد (النکاح المتأکد بالتسلیم وما جری مجراہ) من موت أو خلوۃ أی صحیحۃ (ص۱۰۴ ج ۳)

واللہ اعلم
شیرزادہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۰ رجب المرجب ۱۴۳۱ھ

۸۶۴۲
۷/۶/۱۰

الجواب صحیح
بندہ سیف [illegible]
دار الافتاء جامعہ [illegible]
۲۰ رجب المرجب ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۲۱ رجب ۱۴۳۱ھ